© rasailojaraid.com

تبصرے

مقدمات و بیانات اکابر از مولانا عبدالرشید ارشد، تقطیع متوسط، ضخامت ۳۴۶۔ کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد -/25 ، پتہ : مکتبہ رشیدیہ لمیٹڈ لاہور۔

تحریک خلافت و آزادیٔ وطن کے زمانہ کا مشہور مقدمۂ کراچی (۱۹۲۱ء) جس میں مولانا سید حسین احمد مدنی، مولانا محمد علی، شوکت علی اور تین اور مسلمان لیڈر، حکومتِ وقت کی افواج میں بغاوت پھیلانے کے جرم میں ماخوذ تھے اور جس میں ان حضرات کو دو دو برس قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی، اس مقدمہ میں مولانا سید حسین احمد مدنی اور مولانا محمد علی نے جو نہایت اہم اور ولولہ انگیز طویل اور مفصل بیانات دیے تھے اور اسی طرح ۱۹۲۲ء میں حکومتِ وقت کے خلاف نفرت و عداوت پھیلانے کے جرم میں جب مولانا ابوالکلام آزاد پر کلکتہ کی چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ چلا اور اس میں مولانا نے اپنا ایک طویل تحریری بیان "قول فیصل" کے نام سے داخل عدالت کیا تھا، درحقیقت یہ تینوں بیانات برصغیر کی جنگ آزادی کی تاریخِ خوں چکاں کے وہ روشن و تابناک ابواب ہیں جن کی تابانی مرورِ ایام سے کم نہیں ہو سکتی۔

یہ بیانات تاریخ عالم میں انسانی حریت و آزادی، جمہوریت، شرف و مجد بنی نوع انسان اور اعلان حق و صداقت سے متعلق اسلام کی عالمگیر تعلیمات اور اس کی ابدی سچائیوں کی وہ اہم دستاویزات ہیں جن کو نہ صرف برصغیر کی آئندہ نسلیں افتخار و اعتبار کی نگاہ سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پڑھیں گی، بلکہ سقراط نے زہر کا پیالہ نوش کرتے ہوئے اور گلیلیو نے دار کا حکم سن کر جو کچھ کہا تھا اس کی طرح یہ بیانات بھی حریت انسانی کے عالمی ادب میں ضرب المثل بن کر زندہ رہیں گے، پھر مولانا ابوالکلام آزاد کے حسن انشاء، اور زور بیان و خطابت نے تو اس مئے دو آتشہ کو سہ آتشہ بنا دیا اور اس کی تاثیر کو دوبالا کر دیا تھا کہ "پڑھتے جائیے اور جھومتے جائیے"، یہ سب بیانات اور مقدمات کی تفصیلی روئداد اسی زمانہ میں اخبارات میں اور کتابی صورت میں خوب خوب شائع ہوئے تھے اور ملک میں ان کا بڑا چرچا ہوا تھا۔

لیکن اب جبکہ "آوازۂ منصور" دیرینہ و کہن ہوگیا ہے، نئی نسلوں میں ایمان و یقین کی حرارت پیدا کرنے کی غرض سے "حکایت دار و رسن" کو پھر سنانے کی ضرورت تھی، لائق مرتب قابل مبارکباد ہیں کہ انھوں نے اس طرف توجہ کی اور اس کتاب میں وہ سب بیانات، مقدمات کی پوری کارروائی اور عدالتوں کے فیصلوں اور اس سلسلہ کی چند اور مفید معلومات کے ساتھ خوش سلیقگی سے شائع کر دیے ہیں، نئی نسل کو بزرگوں کے مجاہدانہ کارناموں سے باخبر کرنا اور ان کی یاد کو تازہ کرنا ملک اور قوم کی بڑی خدمت ہے اور بڑی خوشی کی بات ہے کہ لائق مرتب ایک منصوبہ کے ماتحت اس کام کو بڑی خوبی اور محنت سے انجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ اب تک وہ ایک ضخیم کتاب "برصغیر کے بیس علماء" اور "الرشید" کے تین ضخیم خاص نمبر "دارالعلوم دیوبند نمبر" کے نام سے شائع کر چکے ہیں۔

اور اب وہ مولانا آزاد کے الہلال کی مکمل جلدوں کو عکسی تصویر کے ذریعہ عنقریب شائع کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی ان کوششوں کو خاطر خواہ کامیابی عطا فرمائے۔

مولانا آزاد اور ان کے ناقد، از جناب ایم۔ اے شاہد، تقطیع متوسط ضخامت ۱۴۰ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/۲۰ روپے۔ پتہ: ماڈرن پبلشرز، گول ایمپریس مارکیٹ، صدر کراچی۔

© rasailojaraid.com